© rasailojaraid.com

دارالعلوم دیوبند کے صدسالہ تاریخی اجلاس

کا

اعلان

ایشیا کی سب سے بڑی آزاد اسلامی تعلیم گاہ کا عظیم اجتماع

ہندوستان اور ہندوستان سے باہر یہ خبر مسرت کیساتھ سنی جائے گی کہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس اسلامی اعلیٰ (مجلس شوریٰ) نے اپنے اجلاس مورخہ ۳؍جولائی ۱۹۷۷ء میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کا سوسالہ اجلاس (دستار بندی) نومبر ۱۹۷۷ء میں منعقد کیا جائے اور اس سلسلہ میں جو تیاریاں ہو رہی ہیں ان کی پوری سرگرمی اور تیزی کے ساتھ تکمیل کی جائے۔

اجلاس کے انعقاد کا یہ پہلا باضابطہ اعلان ہے۔ اجلاس صدسالہ کے ناظم اعلیٰ جناب مولانا حامد الانصاری غازی صاحب دفتر اہتمام کی رہنمائی اور ہدایات کے مطابق اجلاس صدسالہ کی بنیادی تیاریوں کے سلسلہ میں سرگرمی سے اقدامات کر رہے ہیں۔ امید ہے دارالعلوم کے دس ہزار فضلاء اور برصغیر کے لاکھوں عوام اور دنیا کے تعلیمی اداروں کے سربراہ اور اساتذہ اس عظیم اور نمائندہ اجلاس میں شریک ہوں گے اور مستقبل کے لئے تعلیمی مقاصد کا جائزہ لیں گے۔

تاریخ خداوند عالم کی مرضی کا دوسرا نام ہے اور دارالعلوم دیوبند اس صدی کے مذہبی روحانی بزرگوں کا ایک ایسا تاریخی کارنامہ ہے جو اپنی مثال آپ ہے۔ اس عظیم ادارہ نے اسلامی تعلیم کے عالمی مرکز اور جنگِ آزادی کے قلعہ کی حیثیت سے ہندوستان میں اسلامی دنیا اور انسانی برادری کی گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ یہ ادارہ ہر خارجی اثر سے آزاد ہے۔ اس کا پچیس لاکھ روپیہ سالانہ کا بجٹ اللہ کے فضل سے عوام کے ذریعہ اور عوام کے فائدہ کیلئے صرف ہوتا ہے۔ یہاں تعلیم کی کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے اور طالبعلموں کی تمام ضروریات بغیر کسی قیمت کے مہیا کی جاتی ہیں۔ —— امید ہے کہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر ہمارے تمام فضلاء، اساتذہ، اخبار نویس، قومی عمائدین اور ارباب خیر حضرات صدسالہ اجلاس کی تیاری کے سلسلہ میں مکمل تعاون فرمائیں گے۔ ادارہ کیطرف سے اجلاس کی تیاریوں کے سلسلے میں تمام اخباروں کو خبریں مہیا کی جائیں گی اور عوام ان تیاریوں سے باخبر رہیں گے۔ ماہ رمضان المبارک کے بعد جو پروگرام مرتب ہوں گے ان کو فضلائے دیوبند اور عام مسلمانوں کی معلومات کیلئے شائع کر دیا جائے گا۔

(دستخط حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند)

© rasailojaraid.com